© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

حکومت ہند نے اقبال صدی تقریبات منعقد کرنے کا جو وسیع اور مہتم بالشان پروگرام بنایا ہے اس کا آغاز حیدر آباد سے "فکرِ اقبال" پر ایک سمینار سے ہوا، جو ۱۴، اور ۱۵ دسمبر کو باغ عامہ کے جوبلی ہال میں انعقاد پذیر ہوا۔ اس کا افتتاح مرکزی وزیر منصوبہ بندی جناب ڈی۔ پی۔ ڈھر نے اپنے خطبہ سے کیا جو نہایت شگفتہ اور ادبی زبان اردو میں تھا۔ صدارت جناب این نروتم ریڈی وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے کی اور خطبۂ استقبالیہ وزیر محکمۂ جنگلات حکومت آندھرا پردیش جناب محمد ابراہیم علی انصاری نے پڑھا جناب ڈی۔ پی۔ ڈھر نے اپنے خطبہ میں کہا کہ آن کے فکر کی تعمیر میں مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر ٹیگور کے علاوہ ڈاکٹر اقبال کا بھی بڑا دخل ہے اور یہ بھی بتایا کہ ۷۵ء میں اقبال صدی کی تقریبات کشمیر میں ہوں گی، اس کے بعد ۷۷ء میں یہ تقریبات دہلی میں بین الاقوامی پیمانہ پر ہوں گی، اس سلسلہ میں موصوف نے پاکستان اور افغانستان کا نام خاص طور پر لیا کہ ان ملکوں کے نمائندہ حضرات اس میں شریک ہوں گے۔

سمینار میں ایک درجن کے قریب، اکثر اردو میں اور بعض انگریزی میں مقالات میں پڑھے گئے جو مسلمان، ہندو اور سکھ ارباب علم و ادب کے لکھے ہوئے تھے، راقم الحروف نے "علامہ اقبال کا نظریہ اجتہاد" پر مقالہ پڑھا۔ یہ عنوان خود اقبال صدی تقریبات کمیٹی کا تجویز کردہ تھا، اقبال کے نظریۂ اجتہاد سے متعلق بعض لوگوں نے بڑی غلط سلط باتیں لکھی ہیں جس کا شکوہ خود نذیر نیازی صاحب نے اقبال کے انگریزی خطبات کے اردو ترجمہ میں خطبۂ شششم کے ضمن میں کیا ہے، علاوہ ازیں یہ موضوع یوں بھی آج کل بہت اہم اور وقت

© rasailojaraid.com